اس ملک میں ایک بار پھر علماء کی قوت کا سکہ بٹھا دیا ہے دینی قوتوں کے اس تاریخی اتحاد کے اولین داعی و محرک اور کونسل کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا سمیع الحق نے اتحاد کے مقاصد کی توضیح کرتے ہوئے پہلے روز ہی بتایا تھا کہ

"یہاں کے عوام علماء کے ساتھ وابستہ ہیں اور جب علماء متحد ہوں گے تو عوام پاکستان میں اسلامی نظام کے سوا کوئی آئین، نظریہ اور کوئی اقدام قبول نہیں کریں گے"

علماء، خطباء، دینی قوتوں، مذہبی جماعتوں اور عام مسلمانوں کی یہ عظیم طاقت ہر اس شخص اور ہر اس باطل قوت اور ہر اس بدعنوان حکومت کے لیے ایک للکار ہے جو اس ملک میں کسی غیر اسلامی نظام یا توہین رسالت پر مبنی قوانین اور ترمیمات کے عزائم لیے بیٹھا ہے۔

یہ ان اغراض پسند، مفاد پرست اور غیر ملکی آقایان ولی نعمت کے اشاروں پر ناچنے والے کٹھ پتلی حکمرانوں اور نام نہاد سیاست دانوں کے لیے ایک چیلنج ہے جو اپنی خود غرضانہ سیاست کی خاطر اپنے کفریہ عزائم پر اسلام کا خول چڑھانا چاہتے ہیں۔ باطل قوتوں کو جلد یا بدیر، وسائل اور اسباب سے یکسر محروم مگر علوم نبوت اور عشق رسول سے معمور اور اللہ کے پسندیدہ اور محبوب طبقہ "علماء کرام" اور متلاشیان شریعت کا سامنا کرنا پڑے گا جن باطل قوتوں کی ظاہری اور باطنی تمام سازشیں، سیاستیں، داؤ پیچ اور مساعی اس ملک میں نفاذ شریعت کی راہ روکنے اور توہین رسالت کی راہ ہموار کرنے کے مذموم مقاصد کے لیے وقف ہیں۔ اس موقع پر ہم یکجہتی کونسل کے قائدین سے یہ توقع رکھتے اور اپیل کرتے ہیں کہ وہ کامیاب تاریخی ہڑتال پر قناعت کرنے کے بجائے اپنی جدوجہد کو مزید تیز تر کریں گے اس قسم کی کامیابیوں اور کثرت پر خود پسندی اور عجب سے بچنا چاہیے ویوم حنین اذ اعجبتکم کثرتکم میں ہمارے لیے بھی درس عبرت ہے اسی طاقت قوت، اتحاد فکر اور دینی پلیٹ فارم کو مزید منظم اور مستحکم کرنا چاہیے تحفظ ناموس رسالت کے قوانین میں ترمیمات کے استرداد اور نامنظوری سمیت ملک میں نفاذ شریعت کے مطالبہ کی وسعت اور گہرائی کا تاثر اور بھی گہرا ہونا چاہیے تمام مکاتب فکر کے دینی اور علمی شیرازوں کو مجتمع کرنے کا عمل بھی مزید تیز تر ہونا چاہیے جب تک کہ آخری منزل تک رسائی نہ ہو لتکون کلمۃ اللہ ھی العلیا۔

درگاہ چرار شریف سمیت، چرار شریف کی مساجد کے انہدام اور سانحہ شہادت کا دن عالم اسلام بالخصوص پاک و ہند کے مسلمانوں کے لیے ایک ایسی منحوس اور المناک خبر لے کر آیا جس نے پوری اسلامی برادری کو نہ صرف سوگوار کر دیا بلکہ دنیا میں ایک ہلچل مچا دی تمام ذرائع ابلاغ اور اخبارات نے جلی اور موٹی سرخیوں میں یہ خبر